چڑیا کی دانائی

ایک شخص نے چڑیا کو پکڑنے کے لئے جال بچھایا۔ اتفاق سے ایک چڑیا اس میں پھنس گئی اور شکاری نے اسے پکڑ لیا۔ چڑیا نے اس سے کہا۔ اسے انسان! تم نے کئی ہرن، بکرے اور مرغ وغیرہ کھائے ہیں، ان چیزوں کے مقابلے میں تو کچھ بھی نہیں۔ ذرا سا گوشت میرے جسم میں ہے اس سے تمہارا کیا بنے گا؟ تمہارا تو پیٹ بھی نہیں بھرے گا۔ لیکن اگر تم مجھے آزاد کو دو تو میں تمہیں تین نصیحتیں کروں گی جن پر عمل کرنا تمہارے لئے بہت فائدہ مند ہوگا۔ ان میں سے ایک نصیحت تو میں ابھی کروں گی۔

جبکہ دوسری اس وقت جب تم مجھے چھوڑ دو گے اور میں دیوار پر جا بیٹھوں گی۔ اس کے بعد تیسری اور آخری نصیحت اس وقت کروں گی جب دیوار سے اُڑ کر سامنے درخت کی شاخ پر جا بیٹھوں گی۔ اس شخص کے دل میں تجسس پیدا ہوا، کہ نہ جانے چڑیا کیا فائدہ مند نصیحتیں کرے۔ اس نے چڑیا کی بات مانتے ہوئے اس سے پوچھا۔ تم مجھے پہلی نصیحت کرو، پھر میں تمہیں چھوڑ دوں گا۔ چنانچہ چڑیا نے کہا۔ میری پہلی نصیحت یہ ہے کہ "جو بات کبھی نہیں ہوسکتی اس کا یقین مت کرنا"۔ یہ سن کر اس آدمی نے چڑیا کو چھوڑ دیا اور وہ سامنے دیوار پر جا بیٹھی پھر بولی۔ میری دوسری نصیحت یہ ہے کہ "جو بات ہو جائے اس کا غم نہ کرنا" اور پھر کہنے لگی۔ اے بھلے مانس تم نے مجھے چھوڑ کر بہت بڑی غلطی کی۔ کیونکہ میرے پیٹ میں پاؤ بھر کا انتہائی نایاب پتھر ہے۔ اگر تم مجھے ذبح کرتے اور میرے پیٹ سے اس موتی کو نکال لیتے تو اس کے فروخت کرنے سے تمہیں اس قدر دولت حاصل ہوتی کہ تم بہت بڑے رئیس بن جاتے۔ اس شخص نے جو یہ بات سنی تو افسوس کرنے لگا۔ اور پچھتایا کہ اس نے چڑیا کو چھوڑ کر اپنی زندگی کی بہت بڑی غلطی کی۔ اگر اسے نہ چھوڑتا تو میری زندگی سنور جاتی۔ چڑیا نے اسے اس طرح سوچ میں پڑے دیکھا تو اڑ کر درخت کی شاخ پر جا بیٹھی اور بولی: ابھی میں نے تمہیں پہلی نصیحت کی جسے تم بھول گئے کہ جو "بات نہ ہوسکنے والی ہو اس کا ہرگز یقین نہ کرنا"۔ لیکن تم نے میری اس بات کا اعتبار کر لیا کہ میں چھٹانک بھر وزن رکھنے والی چڑیا اپنے پیٹ میں پاؤ وزن کا موتی رکھتی ہوں۔ تم خود سوچو کیا ایسا ممکن ہوسکتا ہے؟ میں نے تمہیں دوسری نصیحت یہ کی تھی کہ "جو بات ہو جائے اس کا غم نہ کرنا"۔ مگر تم نے دوسری نصیحت کا بھی کوئی اثر نہ لیا اور افسوس میں مبتلا ہو گئے کہ خواہ مخواہ مجھے جانے دیا۔ تمہیں کوئی بھی نصیحت کرنا بالکل بے کار ہے۔ تم نے میری پہلی دو نصیحتوں پر کب عمل کیا جو تیسری پر کرو گے۔ تم نصیحت کے قابل ہی نہیں۔ یہ کہتے ہوئے چڑیا پھر سے اُڑی اور ہوا میں پرواز کر گئی۔ وہ شخص وہیں کھڑا چڑیا کی باتوں پر غور و فکر کرتے ہوئے سوچوں میں کھو گیا۔

یقیناً وہ لوگ خوش قسمت ہوتے ہیں جنہیں کوئی نصیحت کرنے والا ہو۔ ہم اکثر اپنے مخلص ساتھیوں اور بزرگوں کی نصیحتوں

پر کان نہیں دھرتے اور اس میں نقصان ہمارا ہی ہوتا ہے۔ یہ نصیحتیں صرف کہنے کی باتیں نہیں ہوتی بلکہ دانائی اور دوسروں کے تجربات سے حاصل ہونے والے انمول اثاثے ہیں۔ جو ہمارے لئے مشعل راہ ثابت ہو سکتے ہیں اگر ہم ان پر عمل کریں۔